تعلیمی نظام میں اصلاحات حکومت کی اولین ترجیح، سریدھر بابو

حیدرآباد۔/11 ستمبر) سفیر نیوز/صدائے حسینی (ریاستی وزیر آئی ٹی و صنعت دڈیلا سریدھر بابو نے اسمبلی میں تعلیمی نظام میں اصلاحات پر مختصر مدتی مباحثہ کے دوران کہا کہ چھ ضمانتوں پر عمل آوری کے ساتھ کانگریس حکومت تعلیم اور صحت کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی برسوں کے دوران ریاست کے تعلیمی نظام میں کئی اہم اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔سریدھر بابو نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں پری پرائمری سیکشنز متعارف کرائے گئے ہیں جبکہ تلنگانہ کے نوجوانوں کو موجودہ مارکیٹ اور صنعتی ضروریات کے مطابق ریڈی ٹو ورک ورک فورس میں تبدیل کرنے کے مقصد سے ینگ انڈیا اسکلز یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ کئی برسوں بعد تعلیمی نصاب میں تبدیلیاں اور نئے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔طلبہ کو معروف کمپنیوں میں انٹرن شپ کے مواقع بھی فراہم کیے جارہے ہیں، تاکہ وہ تعلیم کے دوران صنعتی تجربہ حاصل کرنے کے ساتھ آمدنی بھی حاصل کرسکیں۔وزیر نے بتایا کہ BFSI (بینکنگ، فنانشل سروسز اینڈ انشورنس) کنسورشیم کے تعاون سے ملک میں پہلی مرتبہ ڈگری اور انجینئرنگ پروگرامس میں BFSI کورسز متعارف کرائے گئے۔تلنگانہ کے اس اقدام سے متاثر ہوکر کرناٹک اور تمل ناڈو سمیت دیگر ریاستوں نے بھی اسی طرح کے کورسز شروع کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 2004 میں کانگریس حکومت نے فیس ری ایمبر سمنٹ پروگرام شروع کیا تھا، تاہم سابق حکومت نے اس پروگرام کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔موجودہ حکومت سرکاری اسکولوں کے طلبہ کے لیے متعدد فلاحی اقدامات کررہی ہے، جن میں غذائیت سے بھرپور ناشتہ فراہم کرنا بھی شامل ہے۔سریدھر بابو نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے لیے بھی مڈڈے میل اسکیم توسیع دی گئی ہے۔اس کے علاوہ سرکاری تعلیمی اداروں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کو بھی مڈڈے میل پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت سرکاری اسکولوں کو خانگی اسکولوں کے مساوی بنانے کے لیے منظم انداز میں اقدامات کررہی ہے۔ریاست بھر میں 104 تلنگانہ پبلک اسکولس قائم کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے جہاں پری پرائمری سے دسویں جماعت کے بعد بارہویں جماعت تک تعلیم فراہم کی جائے گی۔وزیر نے بتایا کہ ٹی ہب کی طرز پر ورنگل میں انکیوبیشن ہب (K-Hub) قائم کرنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔اسی طرح ریاست کی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں بھی انکیوبیشن ہبس قائم کرنے کے منصوبے تیار کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری تعلیمی اداروں میں طلبہ کا داخلہ 27 فیصد تک بڑھ گیا ہے۔ریاست بھر میں 105 ینگ انڈیا انٹیگریٹڈ اسکولس کی تعمیر شروع کی گئی ہے، جس پر تقریباً 21 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ مضبوط سماجی وژن کے تحت تیار کیا گیا ہے۔سریدھر بابو نے بتایا کہ کئی برسوں بعد طلبہ کے ڈائٹ چارجس میں 40 فیصد اور کاسمیٹک چارجس میں 212 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔حکومت نے میگا ڈی ایس سی (Mega DSC) بھرتی کا عمل کامیابی سے مکمل کیا جبکہ اساتذہ کے تبادلے اور ترقیوں کا عمل بھی کسی تنازع کے بغیر انجام دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرکاری اساتذہ اور فیکلٹی ممبران کو مختلف ممالک بھیجا تاکہ وہاں نافذ کامیاب تعلیمی اصلاحات کا براہِ راست مطالعہ کیا جاسکے اور بہترین طریقہ کار کو تلنگانہ میں اختیار کیا جاسکے۔وزیر نے کہا کہ حکومت ریاست کے تمام تعلیمی اداروں کو منشیات سے پاک کیمپس بنانے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طالبات کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ 93 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیاس (KGBVs) کو 500 کروڑ کی لاگت سے انسٹی ٹیوٹس آف ایکسی لینس میں تبدیل کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔اسی طرح کوٹی ویمنس کالج کو ویرا ناری چاکلی ایلاما ویمنس یونیورسٹی میں تبدیل کرتے ہوئے اس کی ترقی کیلئے 500 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔سریدھر بابو نے بتایا کہ TCS کے تعاون سے 65 آئی ٹی آئیز کو ایڈوانسڈ ٹریڈ سنٹرز میں تبدیل کیا گیا ہے جبکہ مزید 127 آئی ٹی آئیز کو ایڈوانسڈ ٹریڈ سنٹرز کے طور پر ترقی دینے کے لیے خصوصی منصوبہ تیار کرکے اس پر عمل آوری کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کھیلوں کو اہمیت دینے کیلئے ینگ انڈیا فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔معروف اداروں کے اشتراک سے اسے ہائی پرفارمنس انسٹی ٹیوٹ کے طور پر ترقی دینے کے لیے جامع منصوبے پر پیش رفت جاری ہے۔وزیر سریدھر بابو نے کہا کہ حکومت تلنگانہ کے تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کی قیمتی تجاویز اور سفارشات کا خیر مقدم کرتی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کے وسیع تر مفاد میں تعمیری تجاویز پر غور کرنے میں حکومت کو کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے۔

خیرت آباد بڑا گنیش کے پیش نظر 12 تا 24 ستمبر ٹریفک میں تبدیلیاں

حیدرآباد/11 ستمبر) سفیر نیوز/صدائے حسینی (خیرت آباد بڑا گنیش کی تنصیب اور درشن کے لیے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر حیدرآباد ٹریفک پولیس نے 12 ستمبر سے 24 ستمبر 2026 تک روزانہ ضرورت کے مطابق صبح 11 بجے سے رات دیر گئے تک ٹریفک ڈائیورژن نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ٹریفک پولیس کے مطابق عقیدت مندوں کی تعداد کے لحاظ سے ٹریفک پابندیوں میں ضرورت کے مطابق تبدیلی کی جائے گی۔وی وی اسٹیچو سے راجیو گاندھی اسٹیچو کے راستے منٹ کمپاؤنڈ جانے والی عام ٹریفک کو راجیو گاندھی اسٹیچو پر روک کر نرنکاری جنکشن کی سمت موڑ دیا جائے گا۔اولڈ پی ایس سیف آباد سے راج دوت لین کے راستے بڑا گنیش جانے والی ٹریفک کو راج دوت لین پر روک کر اقبال مینار کی سمت موڑا جائے گا۔اقبال مینار سے منٹ کمپاؤنڈ کے راستے آئی میکس تھیٹر جانے والی ٹریفک کو منٹ کمپاؤنڈ لائن پر سیکریٹریٹ ایکس روڈ کی سمت موڑا جائے گا۔نیکلس روٹری سے منٹ کمپاؤنڈ آنے والی ٹریفک کو نیکلس روٹری پر سیکریٹریٹ جنکشن یا خیرت آباد فلائی اوور کی سمت موڑا جائے گا۔نرنکاری سے خیرت آباد پوسٹ آفس لین کے راستے خیرت آباد ریلوے گیٹ جانے والی ٹریفک کو پوسٹ آفس کے مقام پر اولڈ پی ایس سیف آباد جنکشن کی سمت موڑا جائے گا۔بڑا گنیش کے درشن کے لیے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی آمد کے باعث خیرت آباد، شادان کالج، ایودھیا، نرنکاری، اولڈ پی ایس سیف آباد، منٹ کمپاؤنڈ، این ٹی آر مارگ، سیکریٹریٹ جنکشن، نیکلس روٹری، کے سی پی جنکشن اور مساب ٹینک کے علاقوں میں ٹریفک اژدحام کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ٹریفک پولیس نے مسافرین سے ان راستوں سے حتی الامکان گریز کرتے ہوئے متبادل راستے اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔نیکلس روٹری اور این ٹی آر گارڈن کی سمت سے بڑا گنیش کے درشن کے لیے آنے والے افراد اپنی گاڑیاں ریس روڈ، این ٹی آر گھاٹ، آئی میکس تھیٹر کے قریب HMDA پارکنگ اور آئی میکس تھیٹر کے روبرو کھلی جگہ پر پارک کرسکتے ہیں۔خیرت آباد جنکشن کی سمت سے بڑا گنیش کے درشن کے لیے آنے والے افراد کے لیے وشویشوریا بھون میں پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ٹریفک پولیس نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ پابندیاں عقیدت مندوں کی تعداد اور ٹریفک کی صورتحال کے مطابق ضرورت کے تحت نافذ کی جائیں گی۔شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ ٹریفک اژدحام سے بچنے کے لیے مذکورہ جنکشنس سے گریز کریں اور اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے متبادل راستے اختیار کریں۔سفر کے دوران کسی ہنگامی صورتحال میں ٹریفک پولیس کی ہیلپ لائن 9010203626 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ٹریفک پولیس نے شہریوں سے ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے اور ٹریفک پولیس سے تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔

تالابوں اور FTL حدود کے تحفظ کیلئے حکومت پابند، اتم کمار

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر آبپاشی وسیول سپلائز این اتم کمار ریڈی نے جمعہ کے روز کہا کہ ریاستی حکومت تالابوں، جھیلوں اور دیگر آبی ذخائر کے تحفظ، ان کی فل ٹینک لیول (FTL) حدود کی حفاظت اور ان پر منحصر ماہی گیر برادری کے روزگار کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے۔قانون ساز کونسل میں بحث کے دوران اٹھائے گئے مسائل کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تالابوں کی FTL حدود کو نقصان پہنچانے، آبی ذخائر پر قبضہ کرنے یا ماہی گیر برادری کو درپیش مشکلات کو حکومت سنجیدگی سے لے گی۔انہوں نے محکمہ آبپاشی کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ کونسل میں اٹھائے گئے مخصوص معاملے کا ایک ہفتے کے اندر خود معائنہ کریں اور آبی ذخیرے کے تحفظ اور مقامی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی نشاندہی کریں۔اتم کمار ریڈی نے کہا کہ ریاست کے تقریباً 44 ہزار تالابوں کی جیوٹیگنگ مکمل کی جاچکی ہے، جو ان کی نگرانی اور تحفظ کے لیے اہم ڈیٹا بیس ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت تمام تالابوں کے لیے کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع کرچکی ہے۔یہ نظام سابق متحدہ آندھرا پردیش میں موجود تھا، تاہم بعد میں اسے ختم کردیا گیا تھا۔وزیر نے واضح کیا کہ تالابوں کا تحفظ، FTL حدود کی حفاظت اور ماہی گیر برادری کے روزگار کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل رہے گا۔

بغیر تصدیق نجی اراضی کو 22-A فہرست میں شامل کررہی ہے کانگریس حکومت: ہریش راؤ

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سابق وزیر اور بی آر ایس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی فلور لیڈر ٹی ہریش راؤ نے الزام عائد کیا کہ تلنگانہ میں 22-A ممنوعہ اراضی کی فہرست لاکھوں افراد کے لیے پریشانی کا اہم سبب بن گئی ہے۔تلنگانہ بھون میں جمعہ کے روز 22-A ممنوعہ اراضی اسکام پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دیتے ہوئے ہریش راؤ نے الزام عائد کیا کہ کانگریس حکومت بغیر مناسب تصدیق کے بڑی تعداد میں نجی جائیدادوں، مکانات اور زرعی اراضی کو ممنوعہ فہرست میں شامل کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے ہر ضلع میں لوگ 22-A مسئلہ کی شکایت کررہے ہیں۔ان کے مطابق بعض خاندان اپنی جائیداد فروخت کرنے، بچوں کی تعلیم کے اخراجات پورے کرنے اور شادیوں کے انتظامات تک سے قاصر ہوگئے ہیں۔ہریش راؤ نے کہا کہ 22-A کا مقصد سرکاری، اسائنڈ، اوقاف اور دیگر محفوظ اراضی کا تحفظ تھا، لیکن اب عام شہریوں کی جائیدادیں بھی ممنوعہ فہرست میں شامل کی جارہی ہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ ہزاروں خاندانوں کی جائیدادوں کی مالیت ایک ہی دن میں تقریباً صفر ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ کسان کے لیے زمین اس کا روزگار، غریب خاندان کے لیے زندگی بھر کی جمع پونجی، متوسط طبقے کے لیے بچوں کا مستقبل اور والدین کے لیے تعلیم وطبی ضروریات کا سہارا ہوتی ہے۔ہریش راؤ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ 22-A ممنوعہ فہرست میں غلط طور پر شامل کی گئی تمام نجی جائیدادوں کو فوری طور پر خارج کیا جائے۔

تلنگانہ میں بی جے پی کا ماہِ طویل سیوا سنکلپ ابھیان

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ بی جے پی صدر این رام چندر راؤ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی 25 سالہ عوامی خدمات کی تکمیل کے موقع پر ریاست میں 17 ستمبر تا 17 اکتوبر ایک ماہ طویل سیوا سنکلپ ابھیان منعقد کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ مودی نے 7 اکتوبر 2001 کو گجرات کے چیف منسٹر کی حیثیت سے عوامی خدمت کا آغاز کیا تھا اور اس کے بعد 12.5 سال گجرات کے چیف منسٹر اور 12.5 سال وزیراعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ مہم کا آغاز 17 ستمبر کو حیدرآباد میں آشیرواد کا دیا پروگرام سے ہوگا۔مرکزی حکومت کی اسکیموں سے استفادہ کرنے والوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اظہار تشکر کے طور پر اپنے گھروں میں چراغ روشن کریں۔مہم کے دوران خون عطیہ کیمپ، سوچھ بھارت پروگرام، مضمون نویسی مقابلے، میرے سپنوں کا بھارت، سیوا جیوتی کلش یاترا اور سوشاسن سیوا سمواد پروگرام منعقد کیے جائینگے۔رام چندر راؤ نے جن دھن، UPI، پی ایم وشوکرما اور پی ایم سوانِدھی جیسی مرکزی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس کے نعرے کے ساتھ گزشتہ 25 سال کی کامیابیاں عوام تک پہنچائی جائیں گی۔

چیف سکریٹری سنجے جاجو سے ٹی جی اوز کے ریاستی صدر ایلوری سرینواسارا کی ملاقات

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چیف سکریٹری جناب سنجے جاجو سے ٹی جی اوز کے ریاستی صدر جناب ایلوری سرینواسارا نے آج ملاقات کرتے ہوئے گزیٹڈ افسران کے طویل عرصہ سے زیر التوا مسائل کو 18 ستمبر سے قبل حل کرنے کی اپیل کی۔اس ملاقات کے دوران حیدرآباد ٹی جی اوز کے صدر جناب ایم۔بی۔کرشنا یادو، رنگاریڈی ٹی جی اوز کے صدر ڈاکٹر کے۔ راماراؤ ودیگر ای اوز کے ریاستی صدر جناب شوکت حسین بھی موجود تھے۔

مچھروں کی بہتات سے عوام پریشان۔فوگنگ یونٹس میں اضافہ کیا جائے
اسمبلی میں مرزا ریاض الحسن آفندی کا حکومت سے مطالبہ

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) AIMIM کے رکن تلنگانہ قانون ساز کونسل جناب مرزا ریاض الحسن آفندی نے حیدرآباد میں بڑھتی ہوئی مچھروں کی تعداد اور اس سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لیے آج تلنگانہ اسمبلی میں حکومت کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے مچھروں کی افزائش پر قابو پانے کے لیے بڑے پیمانے پر فوگنگ کرنے، نالوں اور تالابوں کی صفائی کا مؤثر انتظام کرنے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔مرزا ریاض الحسن آفندی نے کہا کہ شام ہوتے ہی شہر کے مختلف علاقوں میں مچھروں کی بہتات سے عوام پریشان ہیں۔چاہے وہ محلے ہوں یا ہاسپٹلس، شاپنگ مالس، تجارتی مراکز یا حتی کہ اسمبلی کا احاطہ، تقریباً ہر جگہ شام کے اوقات میں مچھروں کی کثرت دیکھی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مچھروں کے کاٹنے سے ڈینگو اور ملیریا سمیت مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں جبکہ بالخصوص ملیریا کے معاملات میں اضافہ تشویش کا باعث ہے۔اس صورتحال پر فوری توجہ دیتے ہوئے مچھروں کی روک تھام کے مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ AIMIM ایم ایل سی نے کہا کہ ماضی میں مچھر عموماً زمینی سطح تک محدود رہتے تھے لیکن اب صورتحال یہ ہے کہ مچھر 7 ساتویں اور 8 آٹھویں منزل تک بھی پہنچ کر لوگوں کو کاٹ رہے ہیں۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہر کے نالوں، تالابوں اور کنٹوں کی باقاعدہ صفائی کروائی جائے اور جہاں فوگنگ کی جارہی ہے وہاں موجودہ انتظامات ناکافی ہیں اس لیے فوگنگ یونٹس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ عوام کو مچھروں سے راحت مل سکے اور وبائی امراض پر قابو پایا جاسکے۔

فیس ری ایمبر سمنٹ بقایاجات پر اسمبلی میں فوری بحث کا مطالبہ: اکبرالدین اویسی

حیدرآباد۔/11 ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (AIMIM) کے فلور لیڈر اکبرالدین اویسی نے تلنگانہ اسمبلی میں فیس ری ایمبر سمنٹ کے زیر التوا بقایاجات کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے لاکھوں طلبہ اور ہزاروں کالج ملازمین متاثر ہورہے ہیں۔

اکبرالدین اویسی نے کہا کہ فیس ری ایمبر سمنٹ کی رقم کی عدم ادائیگی کے باعث کئی تعلیمی ادارے شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعض کالجوں میں ملازمین کو تنخواہیں ادا کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے اور کچھ ادارے بقایاجات کی وجہ سے بند ہونے کے مرحلے میں پہنچ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فیس ری ایمبر سمنٹ کی رقم میں تاخیر کا براہ راست اثر طلبہ کی تعلیم اور کالجوں کے انتظامی امور پر پڑ رہا ہے۔ہزاروں تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین بھی اس صورتحال سے متاثر ہورہے ہیں۔ AIMIM فلور لیڈر نے ریاستی حکومت پر زور دیا کہ طلبہ اور تعلیمی اداروں کے مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جائے اور زیرالتوا فیس ری ایمبر سمنٹ کی رقم جلد جاری کی جائے۔اکبرالدین اویسی نے اسمبلی میں مطالبہ کیا کہ کل سب سے پہلے فیس ری ایمبر سمنٹ کے بقایاجات پر بحث کی جائے اور حکومت اس معاملہ پر اپنا موقف واضح کرے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو تعلیمی اداروں کی مالی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بقایاجات کی ادائیگی کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں، تاکہ طلبہ کی تعلیم اور کالج ملازمین کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو۔فیس ری ایمبر سمنٹ کا معاملہ اسمبلی میں مزید بحث کا موضوع بننے کی توقع ہے۔

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی صاحب !اردو کو فراموش نہ کریں

(صدائے حسینی کی خاص رپورٹ)

تلنگانہ کے چیف منسٹر اے۔ ریونت ریڈی نے نئی تعلیمی پالیسی کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے نرسری تا بارہویں جماعت تک تعلیم میں تلگو اور انگریزی کو لازمی رکھنے اور تیسری زبان کے طور پر کورین، جرمن سمیت دیگر زبانوں کے انتخاب کی گنجائش خاص کر ہندی دینے کی بات کہی۔تاہم اس اعلان میں تلنگانہ کی دوسری سرکاری زبان اردو کا واضح طور پر ذکر نہ ہونے پر اردو داں حلقوں میں سوالات اٹھنے لگے ہیں۔حیرت کی بات یہ ہے کہ اسمبلی ہال میں اس موقع پر نامپلی کے رکن اسمبلی جناب ماجد حسین بھی موجود تھے، لیکن اردو کو تیسری زبان کے طور پر شامل کرنے کی جانب حکومت کی توجہ مبذول نہیں کرائی گئی۔اردو سے ہمدردی رکھنے والے حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت نئی نسل کو جرمن، کورین اور دیگر عالمی زبانیں سیکھنے کا موقع دے رہی ہے تو ریاست کی دوسری سرکاری زبان اردو کو تعلیمی پالیسی میں مناسب مقام کیوں نہ دیا جائے؟ یہ سوال بھی اہم ہے کہ جب خود چیف منسٹر آفس (CMO) کی جانب سے اردو میں سرکاری خبریں جاری کرنا ایک قابلِ تحسین اقدام ہے، تو پھر تعلیمی پالیسی میں اردو کے ساتھ ایسا رویہ کیوں اختیار کیا جارہا ہے؟ اردو کے تحفظ اور فروغ کے دعوے کرنے والے عوامی نمائندوں اور متعلقہ محکموں کو اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔اردو کو فراموش نہیں، بلکہ تلنگانہ کی دوسری سرکاری زبان کی حیثیت سے اس کا جائز حق دیا جانا چاہیے۔

ہائیڈرا کا آفیشل ویب پورٹل لانچ
شہری خدمات کی معلومات ایک ہی پلیٹ فارم پر

حیدرآباد/11 ستمبر) سفیر نیوز/صدائے حسینی (حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف خدمات، سرگرمیوں اور اہم معلومات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب کرانے کے مقصد سے تیار کردہ ہائیڈرا کے آفیشل ویب پورٹل کا کمشنر مسٹر اے وی رنگناتھ نے جمعہ کے روز افتتاح کیا۔ہائیڈرا کے آفیشل پورٹل پر مختلف خدمات، ہنگامی امداد، موسمی صورتحال، بینات، تالابوں، ہائیڈرا کے دائرۂ اختیار اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق معلومات دستیاب ہیں گی۔شہری تالابوں کی حدود، نالوں، سرکاری اراضی اور ہائیڈرا کی سرگرمیوں کی تفصیلات بھی ویب سائٹ کے ذریعے حاصل کرسکتے ہیں۔ہائیڈرا کی 24 گھنٹے دستیاب ہنگامی ہیلپ لائن 1070 کی تفصیلات پورٹل پر نمایاں طور پر درج کی گئی ہیں۔درخت گرنے، آگ لگنے، سڑکوں پر پانی جمع ہونے، سیلاب، امدادی کارروائیوں اور دیگر ہنگامی حالات سے متعلق شہری اس نمبر پر اطلاع دے سکتے ہیں۔ہائیڈرا پورٹل کے ذریعے فائر سیفٹی این او سی کے لیے آن لائن درخواست دینے کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔عمارتوں کے مالکان اور تعمیراتی ادارے آن لائن درخواست داخل کرنے کے ساتھ ساتھ درخواست کی موجودہ صورتحال سے بھی واقف ہوسکتے ہیں۔متعلقہ افسران ڈیش بورڈ کے ذریعے درخواستوں کا جائزہ لے کر کارروائی کرسکتے ہیں۔شدید بارش اور سیلاب کے دوران پانی جمع ہونے کے خدشہ والے اہم علاقوں کی تفصیلات بھی پورٹل پر دستیاب ہیں۔ GHMC، CMC اور MMC کمشنریٹس کے حدود میں واقع واٹر لاگنگ اور سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقوں کے نقشے الگ الگ دیکھے جاسکتے ہیں، جس سے شہری شدید بارش کے دوران حساس علاقوں سے پہلے ہی واقف ہوسکتے ہیں۔پورٹل کے ذریعے لائیو رین فال میپس، روزانہ بارش کے اعداد وشمار، موسمی پیش گوئی اور حیدرآباد ڈاپلر ریڈار کی معلومات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بالخصوص بارش کے موسم اور شدید بارش کے دوران شہری تازہ موسمی صورتحال سے باخبر رہ سکتے ہیں۔ہائیڈرا ویب سائٹ سے HMDA Lakes Portal پر براہِ راست رسائی حاصل کی جاسکتی ہے جہاں تالابوں کے Full Tank Level (FTL) سے متعلق معلومات دستیاب ہیں۔تالابوں اور دیگر آبی ذخائر کے اطراف FTL اور بفرزون سے متعلق قواعد وضوابط کی تفصیلات بھی پورٹل پر فراہم کی گئی ہیں۔تالابوں کے قریب تعمیرات یا ترقیاتی کام شروع کرنے سے قبل متعلقہ ضوابط سے واقف ہونے میں یہ معلومات معاون ثابت ہوں گی۔اپنی زمین کی صورتحال جانیں، بھوبھارتی سے براہِ راست لنک تلنگانہ حکومت کے بھوبھارتی پورٹل کا براہِ راست لنک بھی ہائیڈرا کی ویب سائٹ پر فراہم کیا گیا ہے۔شہری زمین کی خریداری یا دیگر لین دین سے قبل سروے نمبر یا پٹہ دار کی تفصیلات کے ذریعے دستیاب اراضی ریکارڈ کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ہائیڈرا کی جانب سے بحال کیے گئے تالابوں کی تفصیلات تالابوں کے تحفظ اور بحالی کے لیے ہائیڈرا کی جانب سے انجام دی جانے والی سرگرمیوں اور تازہ پیش رفت کی معلومات بھی پورٹل پر دستیاب رہیں گی۔نیوز، اپ ڈیٹس، تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے ہائیڈرا کی فیلڈ سرگرمیوں، تالابوں کے تحفظ اور دیگر ترقیاتی اقدامات سے عوام کو واقف کرایا جائے گا۔ہائیڈرا کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعلانات، پریس ریلیزز، فیلڈ سرگرمیوں اور اہم عوامی معلومات کے لیے News اور Flash News کے خصوصی سیکشن بھی قائم کیے گئے ہیں۔اس طرح ہائیڈرا سے متعلق تازہ ترین سرکاری معلومات شہریوں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گی۔

بی آر ایس قائدین کی دہلی میں این ایچ آر سی رکن سے ملاقات
خواتین ارکان اسمبلی پر پولیس کارروائی کی شکایت

نئی دہلی۔11/ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے ارکان اسمبلی، ارکان پارلیمنٹ اور دیگر قائدین کے ایک وفد نے دہلی میں نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (NHRC) کی

رکن وجیا بھارتی سے ملاقات کی اور تلنگانہ اسمبلی میں پارٹی کی خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ مبینہ پولیس کارروائی کا معاملہ اٹھایا۔بی آر ایس کی خواتین ارکان اسمبلی سبیتا اندرا ریڈی اور سونیتا لکشما ریڈی نے مبینہ طور پر این ایچ آر سی رکن کو اسمبلی کے موقع پر پولیس کی جانب سے ان کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ اور مبینہ حملے کی تفصیلات سے واقف کروایا۔بی آر ایس قائدین نے الزام عائد کیا کہ ریاستی حکومت نے پولیس کے ساتھ مبینہ ملی بھگت کرتے ہوئے خواتین ارکان اسمبلی کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا جس سے ان کی تضحیک ہوئی اور انہیں اسمبلی میں داخل ہونے سے روکا گیا۔وفد نے دعویٰ کیا کہ پولیس کی مبینہ کارروائی کے باعث خواتین ارکان اسمبلی اپنے آئینی اور قانون ساز فرائض انجام دینے کے حق سے بھی محروم ہوئیں۔واضح رہے کہ بی آر ایس کے ارکان اسمبلی، ارکان پارلیمنٹ اور دیگر قائدین کے ایک وفد نے دہلی میں نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (NHRC) کی رکن وجیا بھارتی سے ملاقات کی۔

پولیس نے بی آر ایس کی اسٹوڈنٹ ونگ کی جانب سے تلنگانہ اسمبلی کا گھیرا کرنے کی کوشش ناکام بنادی

حیدرآباد۔11 ستمبر (سفیر نیوز) حیدرآباد پولیس نے جمعہ کے روز 'بھارت راشٹر سمیتی' کے طلبہ ونگ کی جانب سے اسمبلی کا گھیرا کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔یہ احتجاج فیس کی واپسی (ری ایمبر سمنٹ) کے فنڈز کی اجرائی اور پولی ٹیکنک کالجوں کو 'ینگ انڈیا اسکلز یونیورسٹی' میں ضم کرنے کے حکومتی حکم نامے کو منسوخ کروانے کے مطالبات کے سلسلے میں کیا جارہا تھا۔بی آر ایس وی (BRSV) کے ریاستی صدر گیلو سری نواس یادو کی قیادت میں تنظیم کے کارکنوں اور طلبہ نے ایل بی اسٹیڈیم سے اسمبلی تک مارچ کرنے کی کوشش کی۔وہ مطالبہ کررہے تھے کہ حکومت فیس کی واپسی (ری ایمبر سمنٹ) کے بقایاجات جاری کرے اور سرکاری پولی ٹیکنک کالجوں کو اسکلز یونیورسٹی میں ضم کرنے کے حکومتی حکم نامے (GO) نمبر 97 کو بھی منسوخ کرے۔احتجاج کرنے والے پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔

گنیش وسرجن کے پرامن اور ہموار انعقاد کیلئے بین کمشنریٹ رابطہ اجلاس

(تفصیلی خبر صفحہ 7 پر)

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215